بسم اللہ الرحمن الرحیم

جہانگیر نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

لڑکے کا نام "جہانگیر" رکھنا کیسا ہے؟ نیز اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب

"جہانگیر" کا معنی ہے: "دنیا/جہاں کو فتح کرنے والا۔" یہ نام رکھنا جائز ہے۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف محمد رکھا جائے؛ کہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت ارشاد فرمائی گئی ہے اور بظاہر یہ فضیلت تنہا نامِ محمد رکھنے کی ہے۔ پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام، صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین (نیک لوگوں) رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیا جائے؛ کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے نیک لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔

جامع فارسی لغات میں ہے "جہانگیر: جہاں کو فتح کرنے والا، جس کی شہرت اطرافِ جہان میں پہنچی ہو۔" (جامع فارسی لغات، صفحہ 221، بُک کارنر، جہلم)

فیروزالغات میں ہے "جہاں گیر: دنیا کو فتح کرنے والا" (فیروزالغات، صفحہ 514، فیروزسنز، لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو پھر وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنزالعمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 9، ص 688، مطبوعہ: کوئٹہ)

امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے، اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا اِنہیں اَسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 24، ص 691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب:

الفردوس بماثورالخطاب میں ہے "تسموابخیارکم "ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثورالخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمدرضاخان قادری رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ و الثناء کے اسمائے طیبہ پرنام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔ "(فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ، مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احترازکریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ وتابعین وبزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔ "(بہارشریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5445

تاریخ اجراء: 10ربیع الآخر1448ھ/22ستمبر2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net